

پاکستان میں زچہ و بچہ کے امراض کا سب سے بڑا اسپتال

سو بھراج میٹرنٹی ہوم

202 مریضوں کو سو بھراج میں واقع بلڈ بینک کے ذریعے خون فراہم کیا گیا، 288 ایکسریز کئے گئے، 13 ہزار 707 خواتین کو الٹراساؤنڈ کی سہولت مہیا کی گئی انہوں نے بتایا کہ حاملہ خواتین کو علاج معالجے کی سہولت کے ساتھ ساتھ نوزائیدہ بچوں کو 6 بڑی بیماریوں سے بچاؤ کے ٹیکے لگائے گئے جن کی کل تعداد 23 ہزار 567 ہے انہوں نے



ایڈمنسٹریٹر کراچی روڈ اختر فاروقی سو بھراج میٹرنٹی ہوم اسپتال کا دورہ کر رہے ہیں۔ اس موقع پر سابق ایڈمنسٹریٹر کے ایم سی فیہم الزمان خان، سو بھراج اسپتال کی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر شہین ناز مسعود اور دیگر بھی موجود ہیں

نے بتایا کہ خواتین کی مختلف بیماریوں اور فیملی پلاننگ کے 10 ہزار 541 کیسز رپورٹ ہوئے انہوں نے بتایا کہ سو بھراج اسپتال میں 68 ڈاکٹرز چوبیس گھنٹے خدمات انجام دے رہے ہیں اور اسپتال میں روزانہ 20 سے 25 بچوں کی پیدائش عمل میں لائی جاتی ہے جبکہ 200 خواتین کو اوپی ڈی کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ایڈمنسٹریٹر کراچی روڈ اختر فاروقی نے اسپتال کا تفصیلی دورہ کیا اور نرسری روم، آپریشن تھیٹر، انتہائی نگہداشت کا کمرہ، بچوں کی عام بیماریوں کا یونٹ، امراض تنفس یونٹ، انتہائی نگہداشت یونٹ، برائے اسہال یونٹ سمیت اسپتال کے مختلف حصوں کا دورہ کیا اور وہاں فراہم کی جانے والی سہولتوں کا جائزہ لیا انہوں نے ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی حاضری کو یقینی بنانے اور اسپتال میں صفائی ستھرائی کی صورت حال کو مزید بہتر بنانے کی ہدایت کی۔

☆.....☆.....☆

سو بھراج میٹرنٹی ہوم پاکستان میں زچہ و بچہ کے امراض اور نگہداشت کا سب سے بڑا اسپتال ہے جہاں بہترین ڈاکٹرز اور طبی ماہرین کی نگرانی میں شہریوں کو علاج معالجے کی سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں اور پانچ منزلہ فیروزہ ہاشم بلاک بننے کے بعد اس اسپتال میں بستروں کی تعداد 300 ہوگئی ہے۔

سو بھراج میٹرنٹی اسپتال کا جائزہ لینے کے لئے ایڈمنسٹریٹر بلدیہ عظمیٰ کراچی روڈ اختر فاروقی نے یہاں کا تفصیلی دورہ کیا اور ضروری معلومات حاصل کیں جبکہ اس موقع پر سابق ایڈمنسٹریٹر کے ایم سی فیہم الزمان خان، فیروزہ ہاشم فاؤنڈیشن کے صدر محمد ہاشم شیخ، چوہدری محمد بشیر، سو بھراج اسپتال کی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر شہین ناز مسعود، ایڈیشنل میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر سلیم، ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر ممتاز بشیر سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے، ایڈمنسٹریٹر کراچی روڈ اختر فاروقی نے کہا

”علاج معالجے کی سہولتیں پرائیویٹ سطح پر انتہائی مہنگی ہیں جبکہ سرکاری اسپتال شہریوں

کو علاج معالجے کی مفت سہولتیں فراہم کرتا ہے جس سے کم آمدنی اور غریب و متوسط

طبقے کے لوگ مستفید ہوتے ہیں۔“

کہ علاج معالجے کی سہولتیں پرائیویٹ سطح پر انتہائی مہنگی ہیں جبکہ سرکاری اسپتال شہریوں کو علاج معالجے کی مفت سہولتیں فراہم کرتا ہے جس سے کم آمدنی اور غریب و متوسط طبقے کے لوگ مستفید ہوتے ہیں انہوں نے کہا کہ مہنگائی کے اس دور میں بلدیہ عظمیٰ کراچی 13 بڑے اسپتالوں کے ذریعے کراچی کی ایک چوتھائی آبادی کو طبی سہولتیں فراہم کر

مسعود نے بتایا کہ گزشتہ سال 66 ہزار 21 مریضوں کو او پی ڈی کی سہولت فراہم کی گئی جبکہ 11 ہزار 570 مریضوں کو اسپتال میں داخل کیا گیا، 28 ہزار 25 خواتین کے آپریشن کے ذریعے بچوں کی پیدائش عمل میں لائی گئی جبکہ گزشتہ سال 4 ہزار 849 بچے اسپتال میں پیدا ہوئے، 99 ہزار 874 لیبارٹری ٹیسٹ کئے گئے، 3 ہزار